

4



4510CH04

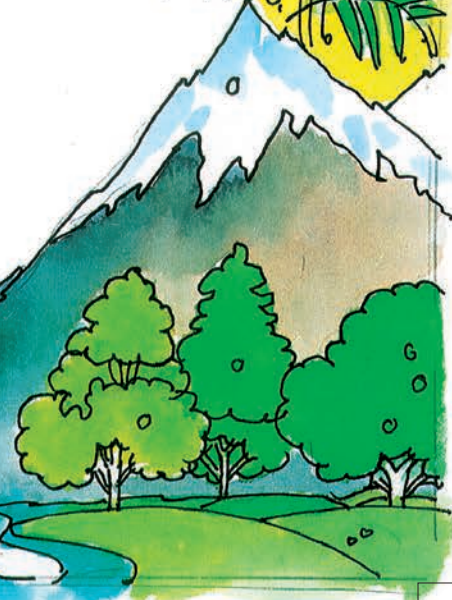
ترانہ ہندی

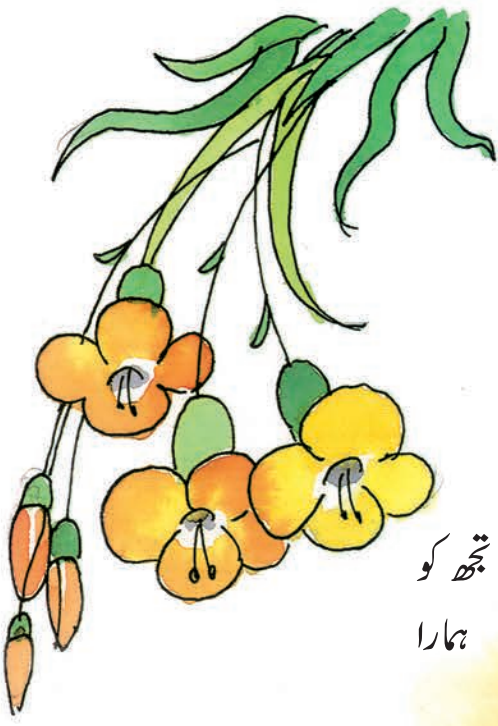
سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے دل وطن میں
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا

پربت وہ سب سے اونچا، ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا

گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا





اے آبِ رودِ گنگا! وہ دن ہے یاد تجھ کو
اترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستان ہمارا

کچھ بات ہے کہ ہستی مٹی نہیں ہماری
صدیوں رہا ہے دشمن دورِ زماں ہمارا

(علامہ اقبال)



ابتدائی اُردو

26

مشق

لفظ اور معنی:

گلستاں	:	باغ
ہم سایہ	:	پڑوسی
سنتری	:	چوکیدار، سپاہی
غربت	:	پردیس
پاسبان	:	رکھوالا
گلشن	:	باغ
رشکِ جناں	:	جنت بھی جس کی طرح ہونے کی تمنا کرے
رود	:	ندی
کارواں	:	قافلہ، مسافروں کی جماعت
بیر	:	دشمنی
ہستی	:	زندگی، وجود
دورِ زماں	:	زمانے کی گردش، زمانہ

غور کیجیے:

- ♦ ترانہ ہندی علامہ اقبال کی بہت مشہور نظم ہے۔ اسے ہمارے قومی ترانوں میں اہم مرتبہ حاصل ہے۔
- ♦ آج بھی یہ نظم پورے دیس میں اسی طرح شوق سے پڑھی اور سنی جاتی ہے جس طرح آزادی سے پہلے اس کو سن کر لوگ وطن کی محبت میں سرشار ہو جاتے تھے۔
- ♦ آخری شعر میں شاعر نے بتایا ہے کہ ہندوستان پر بہت حملے کیے گئے لیکن ہماری تہذیب اور ہمارے

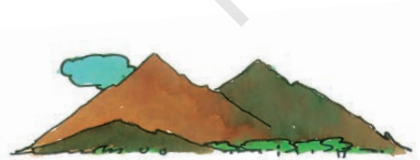


قومی اتحاد کی بنیادیں اتنی مضبوط ہیں کہ کوئی انھیں نقصان نہیں پہنچا سکا۔
 ♦ ہندوستان کے پہلے خلا باز راکیش شرما سے اس وقت کی وزیراعظم محترمہ اندرا گاندھی نے جب پوچھا
 تھا کہ خلا سے آپ کو ہندوستان کیسا نظر آتا ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا تھا:
 ”سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا“

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

- 1- ’بلبلیں‘ اور ’گلستاں‘ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
- 2- نیچے دیے ہوئے مصرعے کا کیا مطلب ہے؟
 ’غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے دل وطن میں‘
- 3- علامہ اقبال نے ’سنتری‘ اور ’پاسبان‘ کسے کہا ہے؟
- 4- رشکِ جنائ سے کیا مراد ہے؟
- 5- مذہب کیا نہیں سکھاتا؟
- 6- اس نظم میں آپ کو کون سا شعر سب سے زیادہ پسند ہے اور کیوں؟

نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے:





نیچے دیے ہوئے خانوں کو پُر کیجئے:

ہستی		مذہب		صدی		آسمان		واحد
	جہانوں		دشمنوں		ندیاں		بلبلیں	جمع

الفاظ کی ترتیب درست کر کے صحیح مصرعے خالی جگہوں میں لکھیے:

اس کی ہم بلبلیں ہیں یہ ہمارا گلستان کچھ بات ہے کہ ہماری ہستی نہیں ٹٹی

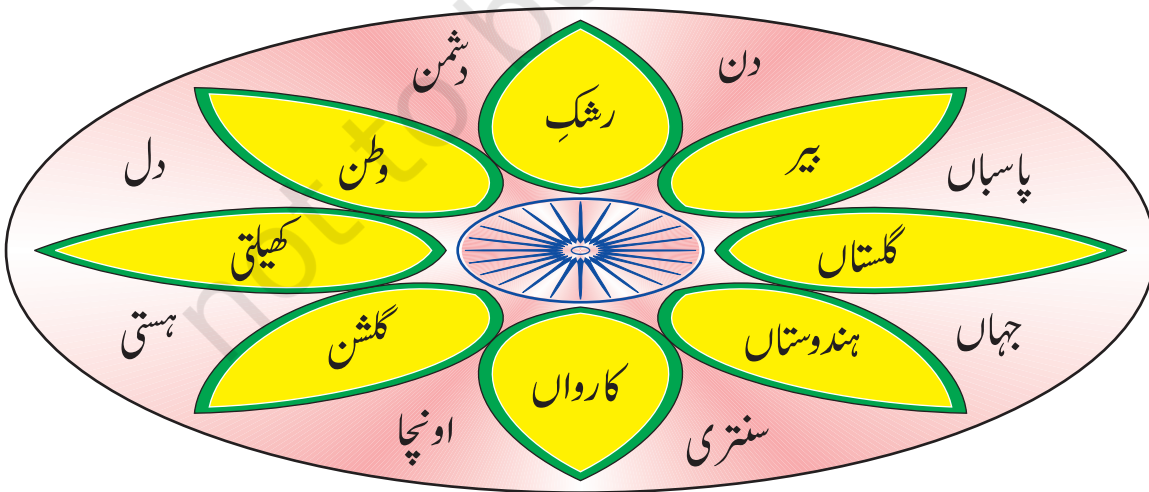
دورِ زماں صدیوں ہمارا دشمن رہا ہے ہزاروں ندیاں اس کی گودی میں کھیلتی ہیں

ہمیں بھی وہیں سمجھو جہاں ہمارا دل ہو وہ سب سے اونچا پر بت کا ہمسایہ آسمان



نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کر کے نظم مکمل کیجیے:

سارے جہاں سے اچھا ہمارا
 ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ ہمارا
 غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے..... وطن میں
 سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو ہمارا
 پر بت وہ سب سے ہمسایہ آسماں کا
 وہ ہمارا وہ ہمارا
 گودی میں ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
 ہے جن کے دم سے جناں ہمارا
 اے آبِ رودِ گنگا! وہ ہے یاد تجھ کو
 اترا ترے کنارے جب ہمارا
 مذہب نہیں سکھاتا آپس میں رکھنا
 ہندی ہیں ہم، ہے ہندوستان ہمارا
 کچھ بات ہے کہ مٹی نہیں ہماری
 صدیوں رہا ہے دورِ زماں ہمارا



نیچے ہر لفظ کے سامنے تین تین لفظ دیے گئے ہیں۔ مثال کے مطابق صحیح متضاد لفظ کے گرد دائرہ بنائیے:

شام	دن	آج	_____	رات	مثال:
نیک	بُرا	صاف	_____	اچھا	
نیچا	اوپر	بڑا	_____	اونچا	
پردیسی	اجنبی	دوست	_____	دشمن	

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے ہم معنی الفاظ، حروف کے جال سے تلاش کیجیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

م	ر	غ	ا	ب
پ	ن	پ	د	ن
ا	و	ہ	ب	د
ن	ا	ا	ج	ی
ی	لا	ڑ	ہ	پ
لا	ا	و	کھ	ر

گلستاں : باغ

پاسباں

رؤد

پر بت

آب

ہندوستان کی پانچ مشہور نندیوں کے نام لکھیے:



.....

.....

.....

عملی کام



اقبال کے اس ترانے کو ترنم کے ساتھ پڑھنے کی مشق کیجیے۔

ہندوستان کا قومی پرچم بنائیے اور اس میں رنگ بھریے۔

